© rasailojaraid.com

رسائل ومسائل

نماز میں خیالات کا آنا

سوال: نماز پڑھنے کے دوران کئی قسم کے خیالات دل میں آجاتے ہیں اور بعض اوقات نماز میں بھول بھی ہوجاتی ہے۔ براہِ مہربانی اس کا علاج تجویز فرمایئے۔

جواب: خیالات اور وساوس کا اس کے سوا کوئی علاج نہیں ہے کہ آپ کی توجہ اللہ کی طرف بڑھتی چلی جائے۔اللہ کی طرف توجہ بڑھانے کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی توجہ اور تفقہ سے قرآن پڑھے، صحبت صالح اختیار کرے اور دین کے کاموں میں اپنا دل لگائے۔

یہ وہ ذرائع ہیں جن سے اللہ کی طرف توجہ بڑھتی ہے۔نتیجتاً اس کا اثر نماز میں بھی محسوس ہوتا ہے اور وساوس کا ہجوم رفتہ رفتہ کم ہونے لگتا ہے۔ یاد رکھیے نماز انسان کی وہ حالت ہے جو شیطان کو سب سے زیادہ ناگوار ہے۔ یہی سبب ہے کہ آدمی کی اس حالت میں اس کا حملہ سب سے زیادہ زوردار ہوتا ہے۔ وہ آدمی کی توجہ ہٹانے کی پوری کوشش کرتا ہے۔اب آدمی کا فرض ہے کہ وہ اس کا مقابلہ کرے اور توجہ کو اللہ کی طرف قائم رکھنے کی پوری کوشش کرے، اور یہ کوشش نیم دلانہ یا وقتی نہیں ہونی چاہیے بلکہ جہدِ مسلسل ہونی چاہیے۔آدمی کے لیے دنیا میں ہر وقت جدوجہد ہے اور نماز اس سے مستثنیٰ نہیں۔ یہاں بھی ویسی ہی کوشش کی ضرورت ہے جیسی کہ زندگی کے دیگر میدانوں میں ہوتی ہے۔اس سلسلے میں اگر کچھ خیال بے ارادہ آجاتے ہیں تو وہ معاف ہیں۔لیکن انھیں قصداً نہیں لانا چاہیے، اور نہ انؐ سے کھیلنے لگ جانا چاہیے۔آپ کی تمام تر کوشش یہ ہونی چاہیے کہ اگر وہ آئیں تو ان کی طرف متوجہ نہ ہوں۔ وساوس سے توجہ ہٹانے کی ایک اور کامیاب صورت یہ ہے کہ آپ معانیِ نماز پر توجہ مبذول رکھیں۔ یہ کہ میں زبان سے کیا کہہ رہا ہوں اور کیا پڑھ رہا ہوں۔

(سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، استفسارات، جلد اوّل، ص ۲۰۲-۲۰۳)

© rasailojaraid.com